www.KitaboSunnat.com

قمار باز، حکیم خاقانی شیروانی وغیرہ۔

ارمغانِ آزاد جیسی کتابیں اس دور میں کم ہی چھپتی ہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ علم بھی انہی کتابوں کے مطالعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ کتاب عمدہ، کاغذ اعلیٰ، جلد پختہ، سرورق پر مولانا آزاد کا خیال افروز تصویری خاکہ۔ غرض یہ کتاب جہاں اپنے مواد کے لحاظ سے علمی و تحقیقی ہے وہاں ظاہری صورت میں بھی علمی تاثر دیتی ہے۔

نام کتاب: .... معرکۂ ایمان و مادیت	تالیف: مولانا سید ابوالحسن علی ندوی
ترجمہ: .... مولانا محمد الحسنی	ضخامت: .... ۱۳۶ صفحات
قیمت: .... ۶ روپے	ملنے کا پتہ: ملک برادرز کارخانہ بازار لائلپور

معرکۂ ایمان و مادیت سیدھے سادے الفاظ میں سورۂ کہف کی تفسیر ہے لیکن یہ معروف انداز میں تفسیر بھی نہیں بلکہ موجودہ دور کی نثری صنف میں علمی مقالہ ہے، ایک بلند پایہ علمی و دینی مقالہ ——— جس میں قرآن و حدیث، تاریخِ قدیم اور معلوماتِ جدیدہ کی روشنی میں سورۂ کہف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ تفسیر کا یہ انوکھا اور دل نشین انداز مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا مرہونِ منت ہے۔ یہ طویل مقالہ عربی زبان میں لکھا گیا تھا۔ جس کا ترجمہ مولانا علی میاں کے بھتیجے مولانا محمد الحسنی نے کیا ہے۔ مقالہ کا آغاز ملاحظہ ہو۔

"جمعہ کے روز جن سورتوں کے پڑھنے کا شروع سے میرا معمول ہے۔ ان میں سورۂ کہف بھی شامل ہے۔ حدیثِ نبوی کے مطالعہ کے دوران مجھے علم ہوا کہ اس میں سورۂ کہف پڑھنے اور اس کو یاد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کو دجال سے حفاظت کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ کیا اس سورہ میں واقعی ایسے معانی و حقائق اور ایسی تنبیہیں یا تدبیریں ہیں جو اس فتنہ سے بچا سکتی ہیں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بار بار پناہ مانگی ہے اور اپنی امت کو بھی اس سے پناہ مانگنے کی سخت تاکید فرمائی ہے اور جو وہ سب سے بڑا آخری فتنہ ہے، جس کے بارہ میں حضورؐ کا ارشاد یہ ہے کہ آدم کی پیدائش سے قیامِ قیامت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یک دجال سے بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے ——— میں نے سوچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کتاب اللہ اور اس کے اسرار و علوم سے سب سے بڑھ کر واقف ہیں قرآن کی ساری سورتوں میں سے آخر اسی سورہ کا انتخاب کیوں فرمایا ہے؟ ———
مجھے محسوس ہوا کہ میرا دل اس راز تک پہنچنے کے لیے بےتاب ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ اس خصوصیت کا سبب کیا ہے اور اس حفاظت اور بچاؤ کا جس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے، سورہ سے کیا معنوی تعلق ہے۔ قرآن مجید میں چھوٹی بڑی ہر طرح کی سورتیں موجود تھیں۔ کیا وجہ ہے کہ ان سب کو چھوڑ کر اس سورت کا انتخاب کیا گیا اور یہ زبردست خاصیت اسی سورہ میں رکھی گئی۔ جملاً مجھے اس کا یقین ہو گیا کہ یہ سورہ قرآن کی ضرور ایسی منفرد سورہ ہے جس میں عہدِ آخر کے تمام فتنوں سے بچاؤ کا سب سے زیادہ سامان ہے۔ جس کا سب سے بڑا علمبردار دجال ہوگا۔ اسی میں اس تریاق کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے جو دجال کے پیدا کردہ زہریلے اثرات کا توڑ کر سکتا ہے اور اس کے بیمار کو مکمل طور پر شفایاب کر سکتا ہے اور اگر کوئی اس سورہ سے پورا تعلق پیدا کر لے اور اس کے معانی کو جان و دل میں اتار لے تو وہ اس عظیم اور قیامت خیز فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اس کے جال میں ہرگز گرفتار نہ ہوگا۔"

اس طویل اقتباس کے لیے میں معذرت خواہ نہیں ہوں کیونکہ میرا وجدان یہ کہتا ہے کہ اس اقتباس کے پڑھنے کے بعد کوئی مسلمان ایسا نہ ہوگا جس کا دل بقایا کتاب پڑھنے پر آمادہ نہ ہو جائے۔ جب تمہید ہی دل و نگاہ پر قابو پالے تو باقی حصہ پڑھے بغیر کون رہ سکتا ہے۔

آج کا دور روحانیت و مادیت کی کشمکش کا دور ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ ہم مادیت کے مقابلہ میں روحانی اقدار کی شکست قبول کر چکے ہیں۔ آج ہم اسلام کی بجائے سوشلزم، کمیونزم اور کیپیٹلزم کی مثالیں دے کر اپنے اندر ترقی کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کشمکش اور اس شکست خوردگی کے عالم میں سورۂ کہف روشنی کا مینار ہے۔ آیئے اس ایمان و مادیت کی کشمکش کے پس منظر میں سورۂ کہف کا مطالعہ کیجیے۔ آپ دیکھیں گے کہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اس معرکہ ایمان و مادیت میں فتح ایمان ہی کی ہے۔ بقول مولانا ابوالحسن علی ندوی:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"میں نے دیکھا ہے کہ پوری سورہ صرف ایک موضوع پر مشتمل ہے جس کو میں ایمان ومادیت کی کش مکش" یا "غیبی قوت اور عالمِ اسباب" سے تعبیر کر سکتا ہوں۔ اس میں جتنے اشارے، حکایات، واقعات، مواعظ اور تمثیلیں گزری ہیں، وہ سب انہی معانی کی طرف اشارہ کرتی ہیں، کبھی کھل کر کبھی در پردہ ———— مجھے اس نئی دریافت یا نئی نتیج پر بڑی مسرت حاصل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور قرآن مجید کے اعجاز کا ایک نیا پہلو میرے سامنے آیا۔ مجھے اس کا اندازہ نہ تھا کہ یہ کتاب جو چھٹی صدی عیسوی یعنی آج سے تیرہ سو برس سے بھی پہلے نازل ہوئی، اس دجالی تمدن وتہذیب کی نیز اس کے نقطۂ عروج اور اختتام اور اس کے رہبرِ اعظم کو جس کو نبوت کی زبان میں دجال کہا گیا ہے، ایسی سچی اور منہ بولتی تصویر انسانوں کے سامنے پیش کرے گی"

معرکۂ ایمان ومادیت کا مطالعہ علوم ومعارف کے کئی دریچے کھولتا ہے اور ایمان وایقان کی مہک سے دل ودماغ کو معطر کرتا ہے۔ اس کا مطالعہ علمی تسکین کا باعث ہی نہیں بلکہ روحانی طمانیت اور مسرت کا باعث بھی ہے۔ اس گراں قدر کتاب کو ملک برادرز کارخانہ بازار لائل پور نے بڑی خوبصورت گٹ اپ کے ساتھ پیش کیا ہے۔ لیکن یہ کتاب خواہ کتنے بھی حسین انداز سے پیش کی جائے، اس کے معنوی حسن کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ موجودہ نظریاتی بتوں کا جس طرح بننا ایک حقیقت ہے۔ اسی طرح ان کا ٹوٹنا بھی ایک حقیقت ہے۔ بت تراشی اپنا کام کر چکے اور اب بت شکنی کا دور آرہا ہے۔

نام کتاب: .... اقوالِ مودودی	مرتب: .... سعد بن اسعد
ضخامت: .... ۱۲۰ صفحات	قیمت: .... ۵ روپے

ناشر: گلستان پبلیکیشنز ۴۰ اردو بازار لاہور

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تحریروں نے مسلمانوں کو ذہنی طور پر حیاتِ نو بخشی ہے انہوں نے زندگی کے ہر شعبے کو اسلام کی کسوٹی پہ پرکھا اور کھرا کھوٹا الگ الگ کر کے رکھ دیا۔ مولانا نے جو کچھ لکھا خونِ جگر سے لکھا، خلوص و دیانت سے لکھا۔ یہی وجہ ہے کہ جس موضوع پر قلم اٹھایا،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ